

# تحریک شاہ ولی اللہ کا ہدف "فک کل نظام"

روس، زوال اور امریکی نیو ورلڈ آرڈر کے اضمحلال کے بعد اسلامی نظام کو متعارف کرنے کی ضرورت

آج جبکہ ہم دیکھ رہے ہیں کہ دین جمہوریت جیسے اُمّ الابطال نظام کا ایک اہم اور مستند حصہ، اشتراکی جمہوریت کے مہرے مشرق میں یکے بعد دیگرے بکھر رہے ہیں اور ایسی ذلت کے ساتھ کوئی اسپر آئسود ہانے والا نہیں، حالانکہ ماضی قریب تک غیروں کا تو کیا پوچھتے ہو، انہوں نے نہ صرف دروازہ کارتاویلات شروع کر کے سوشلزم کو مسلمان بنانا چاہا بلکہ اسے روح اسلام کے عین مطابق اقتصادی نظام قرار دینا شروع کیا تھا مگر آج ہر دیدہ و سنے دیکھا کہ لومٹری کے نرم و نازک پوست کے اندر کتنا خونخوار بھیڑیا پوشیدہ تھا۔

دوسری طرف مغرب کی سرمایہ دارانہ جمہوریت کے الماس، امریکہ، برطانیہ اور فرانس، نے اس کچی کھچی جمہوریت کو استحکام اور وسعت دینے کے لیے اپنی آخری بازی تک لگا دی، کہ اقتصادی، فوجی اور سیاسی امداد دینے کے لیے مغربی جمہوریت پر ایمان لانا شرط اول قرار دے دیا، مگر اس کے باوجود انہیں اسلامی ممالک میں مغرب کی لادین جمہوریت کا منہوس قدم جتنا نظر نہیں آیا۔ اب جبکہ انہیں صاف دکھائی دینے لگا کہ آج نہیں تو کل مغرب کی سرمایہ دارانہ جمہوریت کا بھی وہی حشر ہونا ہے جو مشرق میں اشتراکی جمہوریت کا ہوا تو جمہوریت کے امام اعظم امریکہ نے مسلمانوں کو اُلُو بٹلے اور ایک نئے خوشنما کافرانہ نظام میں پھنسانے کے لیے "نیو ورلڈ آرڈر" جدید عالمی نظام کا نعرہ بلند کیا۔

۱۔ زہر رنگ کہ خواہی جامہ می پوشش من انداز قدرت رامی شناسم  
"نیو ورلڈ آرڈر" کے فواید اور نقصانات تو آنے والا وقت بتلے گا لیکن صدر امریکہ جارج بوش کے مذکورہ اعلان نے کم از کم اس بات پر تو مہر تصدیق مثبت کر دی کہ مسلمانوں کو دام تزویر اور قید فرنگ میں مزید غلام رکھنے کے لیے پرانا نظام (مغرب کی لادین جمہوریت) ناکافی ہے۔

مگر مسلمانوں کے بھولے پن کی داد دیکھتے کہ وہ باہنوز نہ صرف یورپ کی سرمایہ دارانہ دین جمہوریت کو  
نے کے لیے اس کے ساتھ "سلبے اور لائقے" ملائے اور دروازہ کارتاویلات کے درپے ہیں بلکہ اسے

دین اسلام سمجھ کر سینے سے لگتے ہوتے ہیں۔

زمانہ ماضی اور زمانہ حال کی عجیب مماثلت | آج سے چودہ پندرہ سو سال پہلے کی طرف پلٹ کر اگر کرۃ ارض پر ایک طائرانہ نظر ڈالی جائے اور پھر عرب کی سرزمین جس کے

آغوش میں امن باگھر، بیت اللہ شریف ہے، پر نظر تھامی جائے تو یقیناً ہر طرف کمزوروں کے کشت و خون، قتل و غارت گری، غنڈوں کے راج، شہنیوں کی تذلیل، می خواروں کے خرمستیاں، زنا کاریاں اور بد امنی، حرام خوری کا بازار گرم نظر آئے گا، دیکھنے والا کھلی آنکھوں سے دیکھ لے گا کہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور رزاقیت پر ایمان و یقین اس حد تک نیست و نابود ہے کہ خانہ توحید (بیت اللہ شریف) کے اندر سینکڑوں بناوٹی خدا بر اجماع ہیں، اور بھوک و افلاس کے ڈر کے مارے والدین اپنے جگر گوشوں کو زندہ درگور کر رہے ہیں۔

ایک طرف مدبرین قوم سیاسی اور عوامی لیڈر اصلاح احوال کے لیے تمام مروجہ قوانین اور نظاموں کو آڑا کر مایوس ہیں تو دوسری طرف مظلوم عوام زبان حال سے چیخ چیخ کر پکار رہے ہیں کہ اے خدائے زمین و آسمان تیرے خدائی میں، رحم و شفقت، عدل و انصاف، انسانی ہمدردی اور احسان، نام کی کئی چیز ہے بھی؟

تمام برائیوں کا واحد علاج اسلامی نظام | وقت کے تطفے کے عین مطابق اللہ تعالیٰ نے اس وقت کے تمام مروجہ نظاموں (آسمانی اور انسانی نظاموں) کو مسترد کر کے نیا اور دائمی نظام "نظام اسلام" نافذ کرنے کا فیصلہ فرمایا اور انسانیت کے جملہ خرابیوں کو دور کرنے کے لیے قرآن کریم، خاتم المرسلین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دست مبارک میں تھما کر بطور مصلح بھیجا، اور پھر جلد ہی چشم فلک نے دیکھا کہ انسانیت کا وہی خزاں رسیدہ بہار رنگ جنت بنا، جس کی تفصیل کی یہاں گنجائش نہیں ہے۔

آدم برسر مقصد | آج اس پندرہویں صدی ہجری میں کرۃ ارض (جو کہ سمٹ کر ایک گھر بنا ہوا ہے) پر اگر ایک طائرانہ نظر ڈالی جائے تو زمانہ جاہلیت کے جملہ مفاسد کا بلا کم و کاست ہر طرف دور دور ہے اگر کوئی فرق ہے تو صرف اتنا کہ وہی مفاسد پہلے سے کہیں زیادہ ترقی یافتہ شکل اختیار کر چکے ہیں مثلاً تیر و تلوار کی جگہ کلاشن کوف نے لی، شراب کی جگہ ہیروئن اور شخون کی جگہ من و ماڑے برسر بازار،

بلا مقصد اجتماعی قتل، دھماکوں اور تخریب کاری نے لی وغیرہ وغیرہ

ع | تو خود حدیث مفصل سخاں ازیں مجمل

زمانہ حال و استقبال کا تقاضا اور شاہ ولی اللہ کا نعرہ قلندرانہ | آج گویا کہ زمانہ پیچھے کی طرف پلٹ کر

زمانہ جاہلیت (قبل از اسلام) کے زمانے پر جاہلیت ہے، کرۃ ارض کے جملہ انسانوں کے اجتماعی نظام معیشت میں انسانوں کے خود ساختہ قوانین

طاغوتی نظام راجح ہیں، خدائی نظام معیشت کی جگہ انسانی نظام معیشت جب کبھی اور جہاں کس نافذ ہوں تو وہ نظام جاہلیت ہی کہلاتے گا اور لازمی طور پر وہ اپنے ساتھ زمانہ جاہلیت کی جملہ باہیاں بلا استثنیٰ لائے گا۔

اقوام عالم کے لیڈران اور تدبیرین اصلاح عالم کے لیے جملہ خود ساختہ نظاموں کو آڑا کر اب یا اسی اور حیرانگی کے چوراہوں پر کھڑے ہیں انسانیت امن و امان، عزت و شرافت، عدل و انصاف کے لیے تڑپ رہی ہے وقت شدت سے متقاضی ہے کہ واثران پیغمبر علیہ السلام "إِنَّ الْحَكْمَ إِلَّا لِلَّهِ" اور جانشینان شاہ ولی اللہ "فَكَتَّ كُلَّ النَّظَامِ" کا قلندر انعرہ بلند کر کے میدان میں ناستحانہ عزم کے ساتھ اتر آئیں اور شاہ ولی اللہ اور ان کے جانشینوں کے جاہ و منزل کو منزل مقصود بنائیں۔

شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ نے سفر حجاز کے دوران (۱۲۱۳ھ) میں "فکت كل نظام" یعنی نظام اسلام کے سوا ہر نظام کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا، کی اساس پر جو عالمی انقلاب کا پروگرام مرتب کر کے ایک انقلابی تنظیم قائم کی۔ اور اسلامی عادلانہ نظام کا قابل عمل خاکہ حجۃ اللہ البالغہ اور البدور البالغہ کے ابواب میں ہدیہ ناظرین کیا، یہ گویا طاغوتی نظاموں پر عداوت کے سرخیل کی اولین ضرب تھی۔

شاہ ولی اللہ فوجی انقلاب کے حامی تھے، مگر وہ فوجی انقلاب جو جہاد اسلامی کے اصول پر یعنی جس کا نصب العین اعلاء کلمۃ اللہ ہو، اور جس کا ہر ایک مجاہد ذاتی اغراض سے یہاں تک بلند ہو کہ خود اپنی انا کو بھی فنا کر چکا ہو، اور نصب العین کے لیے قربان ہو جانے کو ابدی زندگی تصور کرتا ہو، ایسا انقلاب پیشہ ور سپاہیوں کے ذریعہ نہیں لایا جاسکتا، بلکہ ان رضا کاروں کے ذریعہ سے ہو سکتا ہے جن کی ابتداء سے تعلیم و تربیت ان طور پر کی گئی ہو، جو مقصد حیات اور نصب العین کو سمجھیں اور اصلاحی نظریات اور عقیدہ میں داخل ہوں اور ان کو کامیاب بنانے کے لیے قربان ہو جانا اپنی زندگی کا آخری مقصود بنالیں۔

شاہ صاحب نے سب سے پہلے یہی خدمت انجام دی، مستفیدین اور طلباء کی ذہن سازی کے لیے درس و تدریس، دعوت و تبلیغ کے ساتھ ساتھ عسکری اور فوجی ٹریننگ کے سفر قائم کئے مگر آپ کی زندگی نے وفاتہ کر۔

حضرت شاہ عبدالعزیز، جانشین حضرت شاہ ولی اللہ "فکت كل نظام" کی ذمہ داری لے چکے

بیٹے شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کے ذمے ڈال دی اور تحریک کے لیے اپنا جانشین منتخب فرمایا۔

شاہ عبدالعزیز نے اپنے والد ماجد کے منصوبے کی تکمیل کی خاطر جاتے اویں گھر بار ضبط کر دئے، آپ کے اہل و عیال دہلی سے شہر بدر کر دئے گئے، آپ نے ذلت اور توہین آمیز مصائب برداشت کئے مگر ولی اللہ

تحریک، کو وہ جلا بخشی کہ اپنے شاگردوں اور قریبی رشتہ داروں میں اسلامی علوم کے ماہرین، میدان جہاد کے وہ شاہسوار پیدا کئے جن کے کارنامے رہتی دنیا تک یاد رہیں گے مثلاً مجاہد اعظم سید احمد شہید (شاگرد) مولانا عبدالحی علامہ دہر، مجاہد سرحد (داماد و شاگرد) شاہ اسماعیل شہید (برادر زادہ و شاگرد) نیز شاہ عبدالعزیز نے عظیم برطانوی سامراج کے خلاف فتویٰ صادر فرما کر پورے برصغیر میں انگریز کے خلاف جہاد کے لیے فضا ہموار کی، شاہ ولی اللہ نے عسکری اور فہنی انقلاب کا جو بیج بو دیا تھا، آپ کے صاحبزادے اور جانشین شاہ عبدالعزیز نے اس بیج کی آبیاری کر کے ایسا پروان چڑھایا کہ آپ کی وفات کے زمانہ میں نہ صرف متحدہ ہندوستان میں بلکہ اس سے باہر تک "نکت کل نظام" کے جذبہ سے لاتعداد مسلمان فرزند سرشار ہو چکے تھے۔

**مجاہد اعظم سید احمد شہید اور آزاد قبائل** | **دلی الہی انقلابی تنظیم کے سرخیل مجاہدین، سید احمد شہید، مولانا عبدالحی اور سید اسماعیل شہید نے تحریک "نکت کل نظام" کو ارتکابی شکل دینے اور جہاد کی کاروائیوں کے لیے سرحد کے آزاد قبائل سے زیادہ کوئی موزوں مقام نہیں دیکھا چنانچہ انہوں نے ۱۸۶۶ء میں آزاد قبائل کا رخ کیا اور وہاں پہنچتے ہی لاکھوں کی تعداد میں اسلام کے پرولنے سید صاحب کے گرد جمع ہوئے اور دیکھتے ہی دیکھتے صوبہ سرحد کا صوبائی دارالخلافہ پشاور تک تک سکھوں سے آزاد کرالیا لیکن جو کامیابی انگریز سامراج مجاہدین کے خلاف فوجی اور عسکری مہمات کے بل بوتے حاصل نہ کر سکا وہ کامیابی انگریز ڈپلومیسی، پروپیگنڈہ مہم اور انگریزی دارالافتاء کے فتووں نے بڑی آسانی سے حاصل کی انگریز کے کارندوں نے سید صاحب امیر جہاد، اور آپ کے ہندوستانی مجاہدین علماء اور فقہاء پر سعودی و ماہی کا فتویٰ لگایا۔ آزاد قبائل میں وہابیت پر مروج مصالح چھڑکا کر خوب تشہیر کرائی گئی آزاد قبائل کی اکثریت کی بے علی سید صاحب کے بعض ساتھیوں کی حقیقی نظام کے نفاذ کے لیے جلد بازی کے باعث وہابیت کے پروپیگنڈہ نے بہت جلد وہ نتائج برآمد کئے جس کی توقع شاید انگریزوں کو نہ تھی۔ قصہ مختصر ۱۸۳۳ء میں بالاکوٹ کے معرکہ میں سید صاحب اور شاہ اسماعیل شہید نے بعد دیگر مجاہدین جام شہادت نوش کیا جبکہ مولانا عبدالحی اس سے پہلے بمقام اکوڑہ خشک فوت ہو چکے تھے۔**

نظام انگریز نے آزاد قبائل میں فضا۔ موافق سمجھی سکھ حکومت ختم کر کے افغانستان تک پاؤں پھیلانا شروع کیا مگر اب آزاد قبائل وہابیت کے پروپیگنڈہ کی حقیقت سمجھ چکے تھے ولی اللہی انقلاب کے جہاد کے جذبہ سے سرشار تھے، چنانچہ انگریز فوج پر جلد آزاد قبائل ٹوٹ پڑے۔

وزیرستان کے مولانا گلاب دین عرف وزیر ملا صاحب نے وزیر، معسود و ڈرا خشک اور بنوچی وغیرہ اقوام کے مجاہدین کی کمان اپنے ہاتھ میں لے لی، ضلع کوہاٹ، ضلع بنوں، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کے محفوظ علاقوں

نہ صرف غریب اور سگ انجاری افواج پر بلکہ شریعہ کی (اس موضوع پر) تقری مفسر کتاب "وزیر اور وزیر تاج" کے عنوان سے زیر تحریر ہے، قصہ کو شاہ ولی اللہ کی تحریک نے ساخنہ بالاکوڑے کے بعد بھی آزاد قبائل میں ہتھیار نہیں رکھے۔

سکھوں کی تاریخ کا مشہور سید شہید صاحب اور آپ کے پیروکاروں کا جہاد، انگریز مورخ کی نگاہ میں مورخ کیسٹن لنگھم سکھ تاریخ میں لکھتا ہے "سید احمد کے عمل سے تو بظاہر ایسا ہی معلوم ہوتا تھا کہ کافروں سے ان کا مطلب سکھ تھے کیونکہ حقیقت میں ان کے مقاصد کو صحیح طور سے سمجھا ہی نہیں گیا، ان کی مخالفت کا اصل نشانہ انگریزی طاقت تھی۔" نیز آثار قدیمہ کا اہم مشرکین، انگریز جس نے افغانستان میں ۱۸۲۴ء سے ۱۸۲۶ء تک ۱۱ سال کا عرصہ کابل میں گزارا، اپنی یادداشت "یسن کی یادداشت" میں لکھتا ہے۔

"حکومت کابل اور حکومت پنجاب کے درمیان افغان قبائل ایک نئے قاعدہ سید احمد کی زیر قیادت جمع ہو رہے ہیں۔ ان کے ساتھ ہندوستان کے دور دراز حصوں سے آنے والے بہت سے لوگ شامل ہیں۔ ان کی جھڑپیں پنجاب سکھ حکومت سے شروع ہو گئی ہیں مجھے اس نئی تحریک کے بہت سے حامیوں سے ملنے کا موقع ملا ہے۔ ان کے بیانات سے اندازہ ہوتا ہے کہ اگرچہ اس تحریک کا اولین مقصد سکھوں کی طاقت کو توڑنا اور پنجاب پر قبضہ کرنا ہے لیکن ان کے عزم پورے ہندوستان اور چینی ترکستان سے وسط ایشیا تک مسلم علاقوں کو ایک متحد سلطنت کی صورت میں اپنے قبضہ میں لانا ہے۔"

یہ ہے شاہ ولی اللہ اور شاہ عبدالعزیز کے مدرسوں سے تعلیم و تربیت حاصل کرنے والوں کا رنگ اور مقصد حیات کی ایک جھلک جس سے یہ امر بھی روز روشن کی طرح عیاں ہوتا ہے کہ موستسین مدارس اسلامیہ کا مدرس اسلامیہ سے غرض و غایہ کیا تھا؟ اور تعلیم و تربیت کیا تھی؟

سید احمد شہید نے آزاد قبائل میں جہاد اسلامی کی پوری مشعل شاہ ولی اللہ کی تحریک جہاد کا دوسرا مرحلہ | روشن کی تھی اس نے وقت گزرنے کے ساتھ قبائلی علماء اور روحانیوں جیسے مولانا گلاب دین احمد زئی وزیر عرف وزیر ملا صاحب اور سوات کے روحانی پیشوا علامہ عبدالقادر صاحب وغیرہ کی قیادت میں پورے آزاد قبائل میں درخشندہ سورج کی شکل اختیار کی جس کی کرنیں دہلی پر بھی پڑنے لگیں چنانچہ قبائل میں تحریک جہاد کی شدت سے امید کی نتیجہ کن علماء ہند کو نظر آئی، دہلی کی جامع مسجد میں ۱۸۵۶ء میں انگریز کے خلاف متفقہ فتویٰ جہاد صادر فرمایا اور پھر تھانہ بھون میں فتویٰ کی تائید کے ساتھ ساتھ

حضرت مولانا محمد قاسم کی موجودگی میں حضرت حاجی ابراہیم اللہ کے دست مبارک پر جملہ علماء حق اور قائدین تحریک ولی اللہی نے بیعت جہاد کر لی اور جہاد شروع کیا چونکہ یہ ایک طویل اور خوب چمکان داستان ہے، تفصیل کی یہاں گنجائش نہیں اور نظام انگریز سامراج کے خلاف یہ اقدام بھی ناکام ہوا۔

۱۸۵۶ء کی ظاہری ناکامی سے ولی اللہی قائد تحریک جہاد

ولی اللہی تحریک نکت کل نظام کا تیسرا مرحلہ نے ہمت نہیں ہاری بلکہ ایک نئے عزم سے جہاد کا

نیا محاذ کھول دیا۔

۱۸۵۶ء کی جنگ آزادی کے روح رواں مولانا محمد قاسم نے ام المدارس الاسلامیہ دارالعلوم دیوبند کا نقطہ آغاز "انار کے درخت" کے سایہ میں محمود نامی طالب علم کو (جو بعد میں شیخ الہند مولانا محمود الحسن کے نام سے مشہور ہوئے) پہلا سبق پڑھایا۔ مولانا محمد قاسم نا تو قوی بانی دارالعلوم دیوبند نے نوجوان محمود الحسن کو "وَمَنْ يَتَّبِعْ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ الْآيَةُ" اور شاہ ولی اللہ کا بلند رازہ نعرہ "نکت کل نظام" کے اسرار و رموز، عالمی اسلامی انقلاب کا بین الاقوامی منصوبہ اور اس کے حصول کے لیے واحد ذریعہ اسلامی جہاد، کی نہ صرف تعلیم و تربیت دی بلکہ یہ تمام ذمہ داریاں آپ کے نوخیز کندھوں پر ڈال دیں۔ (جاری ہے)

### بقیہ تبصرہ کتب

تحقیقات مدون کی ہیں اور انہیں گیارہویں صدی ہجری میں پانچ سو علماء ربانی نے مرتب کر کے جو مجموعہ عربی زبان میں فتاویٰ عالمگیری کے نام سے مرتب کیا ہے اور اس کی اہم مباحث کا حامل المتن اردو ترجمہ قاضی محمد صادق منٹل صاحب نے مختصراً انداز اور سلیس اردو میں نمبر وار احکام کے ساتھ شائع کرنے کی بائیس سالہ جو طویل محنت کی ہے اس کے نتیجے میں قبل ازیں ۱۳۱۲

عنوانات پر مشتمل ۱۲۰۸۶ احکام بیس جلدوں میں شائع ہو چکے ہیں۔

اب نئی جلد میں طلاق کے احکام بھی شائع ہو گئے ہیں جس میں طلاق کا مفہوم، رکن، شرط، حکم، وصف، تیسرے اور جس کی طلاق واقع ہوتی ہے اور جس کی نہیں۔ عریض طلاق، زمانہ کی طرف منسوب طلاق، طلاق کو تشبیہ دینا اور طلاق کا وصف ذکر کرنا۔ طلاق قبل الدخول، طلاق بالکلیۃ، تحریری طلاق، اور فارسی زبان میں طلاق کے احکام اردو عربی میں نمبر وار اور ضروری حاشیہ سمیت شائع ہو چکے ہیں۔ ابواب ۲، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵

# ایگل

ایک عالمگیر  
قلم

خوشنما  
رواں اور  
دیرپا۔  
اسٹیل  
کے  
سفید  
اریدیم پید  
نب کے  
ساتھ



آزاد فرینڈز  
اینڈ کمپنی لیٹر

دستیاب

دلکش  
دلنشیں  
دلنریب



حسین  
کے  
پارچہ جات

مردودوں کے بھوسات کیلئے  
موزوں۔ حسین کے پارچہ جات  
شہر کی ہر بڑی دکان پر  
دستیاب ہیں۔

حسین کے خوبصورت پارچہ جات  
زمرت آٹھویں کو جیلے جتے ہیں  
بلو آپ کی شخصیت کو بھی  
نفاہتے ہیں۔ غواہین ہوں یا



خوش پوشی کے پیش رو

حسین ٹیکسٹائل ملز  
حسین انڈسٹریز لمیٹڈ کراچی  
موبی انٹرنیشنل سروسز  
کراچی ڈویژن

قومی خدمت ایک عبادت ہے

اور

سروس انڈسٹریز اپنی صنعتی پیداوار کے ذریعے

سال ہا سال سے اس خدمت میں مصروف ہے



Servis

قدقہ حسین قدقہ

اپنی جہازوں کی کمپنی

# پی این ایس سی جہاز سے مال بھیجئے

بروقت - محفوظ - پاکفایت



پی۔ این۔ ایس۔ سی براعظموں کو ملاتی ہے۔ عالمی بندرگاہوں کو آپ کے  
قریب لے آتی ہے۔ آپ کے سال کی بروقت، محفوظ اور پاکفایت ترسیل  
برآمد کنندگان اور درآمد کنندگان، دونوں کے لئے نئے مواقع فراہم کرتی ہے۔  
پی۔ این۔ ایس۔ سی قومی پرچم بردار - پیشہ ورانہ مہارت کا حامل  
جہازوں ادارہ، ساتوں سمندروں میں زواں دوان  
قومی پرچم بردار جہازوں ادارے کے ذریعہ مال کی ترسیل کیجئے

پاکستان نیشنل  
شپنگ کارپوریشن  
قومی پرچم بردار جہازوں ادارہ

